13 جنوری 2023ء

سافٹ ویئر، آئی ٹی اور آئی ٹی کی حامل خدمات کی برآمدات بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک کی جانب سے اداروں اور فری لانسرز کے لیے سہولتیں

بینک دولت پاکستان نے سافٹ ویئر، آئی ٹی اور آئی ٹی کی حامل خدمات میں برآمد کنندگان کو سہولت دینے کے لیے اپنے زرمبادلہ کے ضوابط میں ترمیم کی ہے جس کے تحت بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 31 مارچ 2023ء خصوصی زرمبادلہ اکاؤنٹس میں ان کی برآمدی آمدنی کے 35 فیصد تک retention کی لازمی طور پر اجازت دیں۔ تاہم، ایسے برآمد کنندگان کے لیے ضروری ہے کہ وہ یا تو پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ (پی ایس ای بی) یا پاکستان سافٹ ویئر ہاؤسز ایسوسی ایشن کے پاس رجسٹرڈ ہوں۔ ان ہدایات کا جائزہ آئی ٹی شعبے کی جانب سے اضافی برآمدی کارکردگی اور اس مدت کے دوران موصول ہونے والی برآمدی آمدنی کی روشنی میں لیا جائے گا۔ برآمد کنندگان کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنی قانونی کاروباری ادائیگیاں یا بیرون ملک اخراجات کے لیے اپنے زیر تحویل فنڈز استعمال کریں۔

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ ان اکاؤنٹس کو کھولنے اور آپریٹ کرنے کے لیے ڈیجیٹل ذرائع فراہم کریں۔ بینک اب کارپوریٹ ڈیبٹ کارڈز کے اجرا کے ذریعے ضروری مستعدی کے بعد برقرار رکھی گئی آمدنی میں سے بیرونی ترسیلات زر میں سہولت فراہم کرسکتے ہیں۔

مزید برآں، اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ صارفین کی سہولت کے لیے اور ان کی شکایات کے جلد حل کے لیے ایک طریقہ کار متعارف کرائیں۔ بینکوں پر لازم ہے کہ وہ ہیڈ آفس کی سطح پر فوکل پرسنز کو نامزد کریں، اور فارن ایکسچینج بزنس سے منسلک ہر برانچ میں ایک موزوں فرد متعین کریں۔ ایکسپورٹر حضرات اپنی تجاویز اور مسائل بتانے کے لیے اسٹیٹ بینک سے بھی facilitation.itexporters@sbp.org.pk پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

ان ترامیم سے اس شعبے میں آنے والے نئے اداروں کو برآمدات پر توجہ دینے کی ترغیب ملے گی اور موجودہ ایکسپورٹرز کو اپنا کاروبار بڑھانے کا موقع ملے گا جس کے نتیجے میں ملازمت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور ملک کی زرِمبادلہ آمدنی بڑھے گی۔ بینکوں کو جاری کی گئی جن ہدایات میں مذکورہ بالا پالیسی اقدامات ہیں انہیں درج ذیل لنکس پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے:

https://www.sbp.org.pk/epd/2023/FECL2.htm

https://www.sbp.org.pk/epd/2023/FECL3.htm

****